REPORT NO. -----

SENATE OF PAKISTAN

PAKISTAN SENATE
House of the Federation

REPORT OF THE SENATE STANDING COMMITTEE ON FEDERAL EDUCATION AND PROFESSIONAL TRAINING

ON

A POINT OF PUBLIC IMPORTANCE REGARDING HARASSMENT OF WOMEN BY THE VICE CHANCELLOR OF FEDERAL URDU UNIVERSITY OF ARTS AND SCIENCES TECHNOLOGY (FUUAST)

RAISED BY
SENATOR MASROOR AHSAN

ON 5TH DECEMBER, 2025

PRESENTED BY

SENATOR BUSHRA ANJUM BUTT
CHAIRPERSON SSC ON FEDERAL EDUCATION AND PROFESSIONAL TRAINING

SENATE SECRETAIAT

SUBJECT: **<u>REPORT OF THE SENATE STANDING COMMITTEE ON FEDERAL EDUCATION AND PROFESSIONAL TRAINING ON THE POINT OF PUBLIC IMPORTANCE REGARDING "HARASSMENT OF WOMEN BY THE VICE CHANCELLOR OF FEDERAL URDU UNIVERSITY OF ARTS AND SCIENCES TECHNOLOGY (FUUAST)".</u>**

I, Senator Bushra Anjum Butt, Chairperson Senate Standing Committee on Federal Education and Professional Training, have the honor to present report of the Committee on a Point of Public Importance "**<u>HARASSMENT OF WOMEN BY THE VICE CHANCELLOR OF FEDERAL URDU UNIVERSITY OF ARTS AND SCIENCES TECHNOLOGY (FUUAST)</u>**", by Senator Masroor Ahsan on 5th December, 2025.

2. The composition of the Committee is as under: -

1. **Senator Bushra Anjum Butt**	**Chairperson**
2. Senator Dr. Afnan Ullah Khan	Member
3. Senator Ashraf Ali Jatoi	Member
4. Senator Syed Masroor Ahsan	Member
5. Senator Falak Naz	Member
6. Senator Fawzia Arshad	Member
7. Senator Gurdeep Singh	Member
8. Senator Rahat Jamali	Member
9. Senator Kamran Murtaza	Member
10. Senator Khalida Ateeb	Member
11. Senator Mirza Muhammad Afridi	Member
12. Minister for Federal Education and Professional Training	Ex-Officio Member

3. The Committee took up the matter in its meeting held on 11th February, 2026 which was attended by the following Members;

1. **Senator Bushra Anjum Butt**	**Chairperson**
2. Senator Ashraf Ali Jatoi	Member
3. Senator Khalida Ateeb	Member
4. Senator Kamran Murtaza	Member
5. Senator Masroor Ahsan	Member/Mover
6. Senator Shahadat Awan	Mover
7. Senator Rana Mehmood Ul Hassan	Mover

4. The Mover of the agenda informed that the matter may be disposed of, as it was under consideration through appeals before the President of Islamic Republic of Pakistan under the Protection against Harassment of Women at the Workplace Act, 2010, wherein a decision has since been rendered. Accordingly, the matter stands disposed of.

5. Thereafter, the agenda was disposed-off. Copy of the Point of Public Importance as raised in the Senate is at **Annexure-A**. The Committee also gave approval of presentation of report of the Committee to the House. Hence, this report is presented to the House.

(GHULAM MUHAMMAD SHAR)
Secretary Committee

(SENATOR BUSHRA ANJUM BUTT)
Chairperson Committee

Annexure-A

T01-05Dec2025 Tariq/ED: Shakeel 10:40 am

House of the Federation

THE SENATE OF PAKISTAN DEBATES

OFFICIAL REPORT

Friday the December 05, 2025
(356th Session)
Volume XII, No.05
(Nos.)

Printed and Published by the Senate Secretariat, Islamabad

Volume XII SP.XII (05)/2025
No.05 15

CamScanner

Point of Public Importance raised by Senator Syed Masroor Ahsan regarding the unannounced load shedding of Gas and Electricity

سینیٹر سید مسرور احسن: سب شور کرتے ہیں اور غریب عوام اگر ایک مہینے کا bill نہیں دے تو گھر کی بجلی کاٹ دیتے ہیں اور load shedding تو سارے ملک کا مسئلہ ہے۔ اگر آپ اس پر referendum کروالیں، تو ہمارے منہ پر لوگ کالک لگائیں گے۔ یہ بالکل غلط بات ہے کہ کہیں غیر اعلانیہ load shedding نہیں ہو رہی۔ سارے ملک میں غیر اعلانیہ load shedding ہو رہی ہے۔ اور جناب! مزے کی بات یہ ہے کہ اگر ہمارا کوئی دس ہزار کا bill آ جائے اور ہم مہینے میں bill نہیں دیتے، تو وہ فوراً کاٹ دیا جاتا ہے۔ اخبارات میں reports ہیں کہ سرکاری محکموں کے ذمے بجلی کے واجب الادا رقم پونے تین کھرب روپے تک پہنچ گئی ہے۔ Good Governance, even وفاق میں، وفاقی حکومت کے ادارے ایک کھرب چھبیس ارب اکتیس کروڑ روپے واجب الادا ہیں۔ ان سے تو لے لو یار! ہم سے تو ہر چیز میں sales tax بھی کاٹ دیتے ہو، surplus charge اور پتا نہیں کون کون سا غریبوں سے لے لیتے ہو۔ دیکھیں governance اپنے گھر سے ہی اچھی چلے گی، پہلے آپ اپنے گھر کو اچھا کریں، پھر ساری چیزوں کو آگے کریں۔ آپ World Bank کے اشارے پر سب کام کرتے ہیں، World Bank ہی کہہ رہا ہے کہ طاقتور اشرافیہ، تو جب میں نے ایک مرتبہ کہا تو وزیر صاحب کو برا لگا کہ آپ بھی تو ہیں حکمران طبقات میں۔ ہم آپ کے اتحادی ہیں اور ہم آپ کے ساتھ ہیں، ساتھ چل رہے ہیں، لیکن یہ مطلب نہیں ہے اتحادی کا کہ ہم غریبوں کا گلا گھوٹ کر اور اپنی بات کرتے رہیں۔ تو میری گزارش یہ ہے کہ سارے ملک میں جہاں بھی load shedding ہو رہی ہے، لوگوں کی load shedding ختم کی جائے، ان کو بجلی فراہم کی جائے۔ اور پھر اس کے بعد کرتے کیا ہیں؟ بجلی والے کرتے یہ ہیں کہ عوام کو عوام سے لڑوانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ادھر کا تو star consumer ہے، وہ bill دے رہا ہے۔ اس کی PMT کو کچی آبادی میں ملا دیں گے، کہیں گے یہ لوگ bill نہیں دیتے، کنڈا لگاتے ہیں، اب آپ اس کی سزا بھگتو۔ بھئی! تو ریاست کدھر ہے؟ ریاست کی طاقت کدھر ہے؟ ہم تو ریاست کی طاقت کو بڑی اہمیت دیتے ہیں اور اس پہ believe کرتے ہیں اور سارے معاملات کو سمجھتے ہوئے ہم یہاں بیٹھ کر اس سارے نظام کو چلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن جناب، میری گزارش آپ کے توسط سے یہی ہے کہ بجلی کی load shedding اور even gas ابھی رمضان آ رہا ہے۔ اعلان ہو گا کہ رمضان میں افطار اور سحری کے اوقات کا یہ اعلانیہ ہے اور افطار اور سحری

CamScanner

ایسے وقت گیس چلی جائے گی، بجلی بھی چلی جائے گی، یہ دیکھ لیجیے گا۔ تو میری گزارش ہے کہ خدا کے واسطے، اللہ اور رسول کے واسطے، یہ اوپر کلمہ لکھا ہوا ہے، یہ آیت لکھی ہوئی ہے، اس کے واسطے عوام کو کچھ دو یار۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: بہت شکریہ۔

سینیٹر سید مسرور احسن: نہیں، ابھی شکریہ نہیں۔ ابھی میں ایک اور بات کروں گا۔ دیکھیں، مجھے تھوڑی سی بات کرنے دیں، میں بھی اپنا بخار نکال لوں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: آج جمعہ ہے۔

سینیٹر سید مسرور احسن: آج جمعہ ہے، میں بھی نماز پڑھنے جاؤں گا، شلوار کرتا میں بھی پہن کے آیا ہوں۔ لیکن جب عوام کے مسائل کی بات ہوتی ہے، تو پھر آپ جمعہ اور اتوار بتا دیتے ہیں۔ تو میری گزارش یہ ہے کہ اب وزیر صاحب تو چلے گئے، کیا جواب ہوگا؟

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: سینیٹر رانا ثناء اللہ صاحب تشریف رکھتے ہیں۔

سینیٹر سید مسرور احسن: سینیٹر رانا ثناء اللہ صاحب محترم ہیں، میں ان کی عزت کرتا ہوں، بڑے تحمل سے سنتے ہیں اور جواب بھی تحمل سے دیتے ہیں، سیاسی آدمی ہیں، صحیح بات ہے۔ میری گزارش یہ ہے کہ ذرا اس مسئلے کو سنجیدگی سے دیکھا جائے، اور ان حکمرانوں پر جو اتنے کھرب، کھرب، کھرب روپے چڑھ رہے ہیں، اس کا بھی حساب لیا جائے کہ یہ کیوں چڑھ رہے ہیں؟ کیا بجلی کے bill نہ دینے والے وفاقی اداروں نے اپنے کسی محکمے کے خلاف کارروائی کی؟ نہیں کی تو ذرا مہربانی کریں۔

اس کے بعد ایک عوامی اہمیت کا ہراسانی کا ایک خاتون کا ایک مقدمہ آپ کے توسط سے پیش کروں گا۔ Federal Urdu University کے Chancellor Sahib وہ عورتوں کو ہراسان کرتے ہیں اور جب وہ کوئی اپنے مسئلے پر بات کرنے جاتی ہیں تو وہ کیا کہتے ہیں ذرا سنیے: after 35 years women go through hormonal changes related to menstruation because of which their brain gets affected and they become crazy and create problems for others... تو ذرا اس بات کو دیکھیں۔

CS CamScanner